دارالعلوم کے شب و روز

از جناب مولانا قاضی عبدالحلیم صاحب

کلاچی میں علم وعرفان کی بارش

اکابرین حقانیہ کی تشریف آوری

سرحد کی قدیم درسگاہ مدرسہ عربی نجم المدارس کلاچی کا تیئسواں سالانہ عظیم الشان جلسہ ۲۵، ۲۶ مئی کو منعقد ہوا جس میں محتاط اندازہ کے مطابق ۵۰۰ مندوبین نے شرکت فرمائی۔ علاقہ گنڈہ پوری کے علاوہ گمل۔ علاقہ کنڈی۔ میانخیلی مروت۔۔ شیرانی اور بلوچستان تک کے عوام بھاری تعداد میں شریک ہوئے۔ اکابر علم وفضل حضرت درخواستی مدظلہ، مولانا مفتی محمود صاحب مدظلہ، مولانا عبدالستار صاحب تونسوی مدظلہ، مولانا احمد جان صاحب۔ مولانا حافظ خدا بخش صاحب۔ مولانا جلال الدین صاحب۔ مولانا قاضی بشیر احمد صاحب۔ مولانا محمد ادریس صاحب کے علاوہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے مایہ ناز اور قابل صد احترام تین بزرگ صدر مدرس حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب زروبی حضرت مولانا مفتی محمد فرید صاحب۔ مخدوم زادہ مکرم حضرت العلامہ مولانا سمیع الحق صاحب نے بھی تقریریں فرمائیں۔ تمام علماء کرام اس بات پر متفق تھے کہ موجودہ دور میں اسلام اور مسلمانوں کی بقا کا واحد ذریعہ دینی مدارس ہیں۔

اجلاسات میں دارالعلوم دیوبند کی خدمات کا سراہا گیا۔ اس تاریخی جلسہ کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ اس میں دارالعلوم حقانیہ کے ۴۰ فضلاء کرام کی دستار بندی کی گئی۔ جو نجم المدارس میں موقوف علیہ تک تعلیم حاصل کر چکے تھے۔ دستار بندی کے لئے بطور خاص اکابرین حقانیہ کو دعوت دی گئی تھی۔ اکابرین حقانیہ ۲۶ مئی کی فلائٹ سے ڈیرہ اسماعیل خان پہنچے۔ ایرپورٹ پر قاضی عبدالحلیم صاحب ابن مہتمم مدرسہ نجم المدارس۔ صاحبزادہ فضل الرحمان فاضل حقانیہ ابن مولانا مفتی صاحب۔ مولانا محمد حسن شاہ صاحب فاضل حقانیہ مہتمم مدرسہ حلیمہ بنوں اور دیگر فضلاء حقانیہ نے استقبال کیا۔

جلسہ میں پروگرام کے مطابق ۵ نشستیں ہونی تھیں مگر اکابر علم وفضل کی کثرت اور عوام کی بھرپور حاضری کی وجہ سے ۸ نشستیں ہوئیں اور ۲۷ مئی کو جب کہ جلسہ ختم ہو گیا تھا۔ فضلاء حقانیہ کی جانب سے اکابرین حقانیہ کو ایک خصوصی استقبالیہ بھی دیا گیا۔ سپاسنامہ مولانا جلال الدین فاضل حقانیہ مہتمم مدرسہ خضریہ بھیرہ نے پیش کیا اور

ان کی خدمات کا سراہا۔ اس کے بعد حضرت قبلہ مولانا قاضی عبدالکریم صاحب مدظلہ نے تینوں حضرات کو فضلاء حقانیہ و طلبہ نجم المدارس کو پند و نصیحت فرمانے کی درخواست کی جسے تینوں حضرات نے بخوشی تسلیم کیا۔ اور تینوں حضرات نے جامع خطاب سے نوازا۔ اس استقبالیہ میں مولانا سمیع الحق صاحب کی تحریک پر فضلاء حقانیہ ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تنظیم بھی قائم کی گئی۔ درج ذیل عہدے دار اتفاق رائے سے منتخب ہوئے۔

۱۔ مولانا جلال الدین خان صاحب مہتمم مدرسہ خضریہ پنجاب۔ صدر تنظیم فضلاء حقانیہ
۲۔ قاضی عبدالحلیم حقانی مدرس مدرسہ انجم المدارس کلاچی۔ نائب صدر نمبر ۱
۳۔ صاحبزادہ مولانا فضل الرحمان حقانی۔ نائب صدر نمبر ۲
۴۔ مولانا عبدالعزیز صاحب حقانی خطیب ڈیرہ۔ ناظم اعلیٰ
۵۔ مولانا صالح شاہ حقانی صاحب قریشی نائب ناظم
۶۔ مولانا عبدالقیوم صاحب حقانی۔ مدرس مدرسہ اظہار الاسلام چکوال۔ ناظم نشر و اشاعت
۷۔ مولانا محمد زمان صاحب حقانی کلاچوی۔ خزانچی

اس تاریخی جلسہ میں جن فضلاء دارالعلوم حقانیہ کو دستار فضیلت دی گئی ان میں سے بعض اسماء گرامی درج ذیل ہیں

۱۔ مولانا جلال الدین صاحب مہتمم مدرسہ خضریہ بھیرہ
۲۔ مولانا محمد زمان صاحب کلاچوی مدرسہ نجم المدارس کلاچی
۳۔ قاضی عبدالحلیم مدرس نجم المدارس۔ ابن مولانا قاضی عبدالکریم صاحب مدظلہ
۴۔ قاضی محمد نسیم صاحب 〃 〃 〃 〃
۵۔ مولانا حافظ سراج الدین صاحب مدرس مدرسہ جھنگ
۶۔ مولانا عبدالقیوم صاحب مدرس مدرسہ اظہار الاسلام۔ چکوال
۷۔ مولانا کفایت اللہ شاہ صاحب مدرس مدرسہ تعلیم الاسلام درابن
۸۔ مولانا حافظ حبیب الرحمان صاحب مدرس فیض آباد ۹۔ مولانا غلام علی صاحب کلاچی
۱۰۔ مولانا عزیز الرحمان صاحب کلاچی ۱۱۔ مولانا حکیم رحمت اللہ صاحب کلاچی
۱۲۔ مولانا عبدالعزیز شاہ صاحب خطیب ڈیرہ ۱۳۔ مولانا حافظ گلاب نور صاحب ٹانک
۱۴۔ مولانا محمد حنیف صاحب ٹانک ۱۵۔ مولانا عبدالمجید صاحب گنڈی عاشق
۱۶۔ مولانا جلال عالم صاحب قربانی ٹانک ۱۷۔ مولانا عزیز الرحمان صاحب نائب مہتمم دارالعلوم الاسلامیہ لکی مروت
۱۸۔ مولانا گل حکیم شاہ صاحب ٹانک۔ ۱۹۔ مولانا سیف الدین صاحب ٹانک۔ ۲۰۔ مولانا صالح شاہ صاحب ٹانک

باقی ص۴۶ پر